سوال

(133) مقتدیوں کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا امام اور مقتدیوں کے درمیان سے انسان گزر سکتا ہے (جائز ہے یا ناجائز) دلیل سے وضاحت کریں؟ (۲) یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف

ابوداود شریف میں موجود ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے تھے تو ایک بکری کا بچہ آپ کے آگے سے گزرنے لگا تو آپ نے اپنا پیٹ دیوار کے ساتھ ملا لیا اور وہ آپ کے پیچھے سے گزر گیا (باب سترۃ الامام سترۃ من خلفہ کتاب الصلاۃ)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) نہیں گذر سکتا ہے کیونکہ مقتدیوں کا سترہ امام ہے یا امام کا سترہ دو قول ہیں دونوں کے مطابق امام اور مقتدی کے درمیان سے گذرنے والا مقتدی اور اس کے سترہ کے درمیان سے گذرا ہے۔

(۲) حسن درجہ کی ہے اگر وہ بھیمۃ (بکری کا بچہ) رسول اللہ ﷺ کے آگے سے گذرتا تو امام اور مقتدی دونوں کے آگے سے گزرتا اب وہ صرف مقتدیوں کے آگے سے گذرنے والا بنا کچھ مضرت کم ہو گئی ویسے بعض اہل علم اس سے استدلال فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی کے درمیان سے گذرنا درست ہے بہر حال مجھے یہ استدلال صحیح نہیں لگتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

سترہ کا بیان ج1ص 122

محدث فتویٰ